12602-فجر سے چند منٹ قبل کھانا پینا بند کرنا بدعت ہے

سوال

کچھ ممالک میں طلوع فجر سے تقریبا دس منٹ قبل ہی سحری کا وقت ختم کردیا جاتا ہے، لوگ کہتے ہیں کہ سحری ختم ہونے کا وقت یہی ہے اور وہ اس وقت سے اپنے روزہ کو شروع کرتے ہوئے کھانا پینا بند کردیتے ہیں، توکیا ایسا کرنا صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

ایسا کرنا صحیح نہیں۔

اس لیے کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے روزہ دار کے لیے طلوع فجر تک کھانا پینا جائز کیا ہے اس کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالی نے فرمایا :

.{تم کھاتے پیتے رہو یہاں تک کہ صبح کا سفید دھاگہ رات کے سیاہ دھاگے سے ظاہر ہوجائے}.البقرۃ(187)۔

اور حدیث میں نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما اور عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتے ہیں کہ :

بلال رضی اللہ تعالی عنہ رات کے وقت اذان دیتے تھے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ تعالی کے اذان دینے کے وقت تک کھاتے پیتے رہو، اور وہ طلوع فجر کے وقت اذان دیتے تھے) صحیح بخاری حدیث نمبر (1919) صحیح مسلم حدیث نمبر (1092)۔

امام نوور حمہ اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں :

اس حدیث میں طلوع فجر تک کھانے پینے، جماع اور سب کچھ کرنے کا جواز ہے۔ اھ۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی فتح الباری میں لکھتے ہیں :

اس زمانے میں یہ بدعت پیدا ہوچکی ہے کہ رمضان المبارک میں دوسری اذان فجر سے پندرہ منٹ قبل ہی دے دی جاتی ہے، اور سحری کے وقت کھانے پینے سے روکنے کی علامت کے لیے لگائے گئے چراغوں کو بھی پہلے ہی بند کردیا جاتا ہے، اور یہ خیال کیا جاتا ہے کہ ایسا کرنا عبادت میں احتیاط ہے۔ اھ دیکھیں فتح الباری (199/4)۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے مندرجہ ذیل سوال کیا گیا :

کچھ جنتریوں میں سحری کا وقت طلوع فجر سے پندرہ منٹ پہلے محدد کردیا گیا ہے اس کا کیا حکم ہے ؟

توشیح رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

ایسا کرنا بدعت ہے ،جس کی سنت میں کوئی دلیل اوراصل نہیں ملتی ، بلکہ سنت طریقہ تواس کے خلاف ہے کیونکہ اللہ تبارک وتعالی نے اپنی کتاب عزیز میں کچھ اس طرح فرمایا ہے :

.{کھاؤ پیؤ حتی کہ صبح کا سیاہ دھاگہ رات کے سیاہ دھاگے سے واضح ہوجائے }.البقرۃ (187) ۔

اور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(بلال رضی اللہ تعالی عنہ رات کے وقت اذان دیتے ہیں تم عبداللہ بن ام مکتوم رضی اللہ تعالی عنہ کی اذان سننے تک کھاتے پیتے رہو، کیونکہ وہ طلوع فجر کے وقت اذان دیتے ہیں) ۔

جولوگ سحری کے وقت میں تقدیم کرتے ہوئے پہلے ہی کھانا پینا بند کردیتے ہیں یہ اللہ تعالی کے فرض کردہ پر زیادتی ہے جس کی بنا پر ایسا کرنا باطل ہے اوریہ اللہ تعالی کے دین میں غلو اور مبالغہ ہے ۔

اور نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے توفرمایا ہے :

(غلو کرنے والے ہلاک ہوگئے ، غلو کرنے والے ہلاک ہوگئے ، غلو کرنے والے ہلاک ہوگئے) صحیح مسلم حدیث نمبر (2670) ۔ اھ

واللہ اعلم .